۱۲



H D KHAN ARTIST LUCKNOW

توجہ شرطے

(۱) اودھ پنچ میں [illegible] اور [illegible] اودھ پنچ [illegible] [illegible] نہیں [illegible] [illegible]
(۲) قیمت کی [illegible] [illegible]

[illegible]

(۱) [illegible] اودھ پنچ [illegible]
(۲) [illegible]
(۳) [illegible]
(۴) [illegible]
(۵) [illegible]
(۶) [illegible]

نوٹ: [illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد ۱۷ نمبر ۱۳

مضامین

۱۰ اپریل [illegible]

از حضرت [illegible] ناطق [illegible]

کس کے دل کی یہ سیاست کا ہے ہر اتفاق — تو نہ مردہ ہے نہیں ہے قوم ہے مگر اتفاق
[illegible] — [illegible] اتفاق
[illegible] اگر — چاہیے پیدا کرو [illegible] کے اندر اتفاق
[illegible] — [illegible] کے اندر اتفاق
[illegible] پناہ — [illegible] اتفاق
[illegible] — [illegible] اتفاق
[illegible] — [illegible] اتفاق
[illegible] — [illegible] اتفاق
چاہیے [illegible] اگر — چاہیے پیدا کرو قوم اپنے اندر اتفاق
[illegible] — حضرت [illegible] اتفاق

حضرت ناطق کا کچھ اور ہے دنیا کا رنگ
دیکھیے جب ہوگا اسکی زباں پر اتفاق

[illegible] بنام مسٹر [illegible]

[illegible]

دیکھو ہی سب سے بڑی دلیل [illegible]

[illegible]

اب تفصیل طلب یہ بات ہے کہ [illegible]

[illegible]

سرجان ہائیڈ گرفن [illegible]

چاول گیا ایک پرانے سلطنت کا زوال ہے کہیں ایسا نہ ہو کر سر [illegible] کمزور [illegible] جائے۔

[illegible] میں پہلا [illegible] ایک [illegible] ہوئی [illegible] یہاں [illegible] میں اصلاح کے [illegible] نہیں [illegible] [illegible] ہم [illegible] ہو [illegible] آئرلینڈ [illegible] ہندوستان [illegible] کبھی [illegible] کہ اسی زمانے میں یہاں ایک آئرش [illegible] کا نام [illegible] ہے [illegible] اچھا [illegible] اور خوب [illegible] پھر اس [illegible] اور [illegible] اور ایک مدت

کے بعد اس نے یہاں کے لوگوں کو [illegible] پڑھائی کہ [illegible] ہوم رول [illegible] ساتھ ہی ساتھ ایک [illegible] بھی [illegible] صاحب [illegible] اور [illegible] ہندوستانیوں نے اپنے ووٹ کی [illegible] آئرلینڈ کی ڈاک گاڑی میں [illegible] جدھر جائے گی ادھر [illegible] ووٹ بھی جائیگا۔ [illegible] گئی۔ [illegible] ووٹ [illegible] الگ بھی گیا اور [illegible] کے الگ [illegible] ٹکڑے ہو گئیں اس بڑی [illegible] کے چلتوں [illegible] اور [illegible] ہے [illegible] اپنے مقصد میں [illegible] کامیاب ہو گیا۔ [illegible] نہیں ہو سکتا کہ [illegible] ہندوستانیوں کی [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کر دی گئی اسی طرح اس [illegible] ایک دوسری [illegible] کی [illegible] جائے [illegible] سے [illegible] کا علاج [illegible] ہے [illegible]

[illegible] ہندوستان کے [illegible] ہیں [illegible] ہے۔ [illegible] صاحب فرماتے ہیں [illegible] سرکاری [illegible] کا [illegible] ہے۔ [illegible] اور بم بازی کے واقعات بالکل [illegible] ہوتے [illegible] حکومت [illegible] کے ساتھ [illegible] ہے اور ہم بھی اصلاحات کے [illegible] ہو رہے ہیں۔ [illegible] کے بعد [illegible]

ہاں یہ [illegible] ہے۔ [illegible] کسی طرح ایسے [illegible] جائینگے جو [illegible] کا [illegible] سب سے [illegible] بات یہ ہے کہ خلیفۃ [illegible] المؤمنین اور [illegible] کی [illegible] اس [illegible] کو [illegible] اور [illegible] کی [illegible] ہے۔ [illegible] ہندوستان [illegible] گیا۔

سمن بنابر انفصال مقدمہ

[illegible]

[illegible]

سمن بنابر انفصال مقدمہ

[illegible]

[illegible]

سمن [illegible] قرار داد امور تنقیح طلب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آئندہ

ادبی استفسارات

(۱) کسی چیز [illegible] کسی معاملے میں [illegible]

[illegible]

(۲) [illegible]

[illegible]

بلکہ

[illegible]

[illegible]

مستفسر [illegible]

جواب آئندہ [illegible] میں شائع ہوگا۔

مبصر

[illegible]

نوٹس عام

[illegible]

ہند

[illegible]

[illegible] بہت اچھا ہے [illegible]

[illegible] مبصر کے [illegible]

موج

[illegible]



عطر حنا
قنوج
حیدرآباد دکن
دہلی



ٹے۔ ٹے۔ ٹے

ہاں بالکل صاف بیشک۔ ٹے۔ ٹے۔ ٹے

ابھی تعلیم پختہ نہیں ہوئی۔ کبھی کبھی۔ ٹائیں ٹائیں بھی کہہ جاتا ہے

تین بجکر ... منٹ ... کے درمیان ... سے پیش کرتا
ہوں لیکن بہتر ہے۔
ہم نے ... والے کئی رسالے ... ان میں وقت
کی پابندی کو ... اپنے مسلک پر قائم
رہتے ہیں ... اور
اپنا فرض ادا کرتے ہیں۔
امید ہے ... کی ترقی ... کی برکت ...
... جلد ... ترقی
کی جگہ ہے۔

راشم
... اور ...

رفیق تنہائی

مرتبہ سید علی عباس صاحب حسینی ایم۔ اے
ایل بی۔ آپ مشہور ادیبات میں اچھی خاصی
شہرت کے مالک ہیں۔ ان کے لکھے افسانے
دلچسپی اور ظرافت سے خالی نہیں ہوتے۔
ان میں انفعالات نفس کے نتائج نہایت
واضح طریقے سے دکھائے گئے ہیں۔ رفیق تنہائی
سات افسانوں کا مجموعہ ہے جو خوشنما شکل
پر چھپ کر ہمارے پاس برائے اظہار
خیال آئی ہیں۔
ہماری رائے تو تخیل الفاظ ہی سے ...
ہے۔ دلچسپی اور ظرافت پیدا کرنا آسان
کام نہیں۔ اور جب یہ دونوں ... وصف
موجود ہیں تو پھر اور کسی وصف کی ضرورت
بھی نہیں۔ ان میں سے بعض کہانیاں زمانہ
کانپور، ریاست، ادبی دنیا وغیرہ میں چھپ چکی ہیں
اور بعض اور کہیں نہیں اسی کتاب میں چھپی ہیں
جس کے ناشر سید نثار احمد علی صاحب ہیں۔ مگر
معلوم نہیں کہ حضرت ... نے کہانیاں ... پیش کش
بھی ہے گو ... بھی ہے۔ ... کا نام بھی ہے۔
فاضل مصنف کا نام گرامی بھی ہے۔ مگر ... کا
ذکر ہے۔ ... سے ... کا۔

ایک بار جب سے ... نے ... کی
... کی گردش کی ... میں ...
... زیادہ ... علوم ... اور ...
... کے ... بات ہے
... اس ... ہو ... ہے ...
... کے ... ہیں ... کی طرح ...
... آ کے

بہتر ہے کہ ... ہی ... کو ... اپنا ...
اور ... ہے۔

مولانا ہچ کی نوٹ بک

بندر اور بکری

ایک صاحب ... کی ... بکری پال رکھی تھی
ہر ... کرتا تھا۔ ... ایک ... سے
... ایک بندر بھی ... کو ... جو ...
بچاری بکری ... ہر روز ... کو ... ستاتا
... کے واسطے ... پانی ... ساتھ
... بھی ... بندر ... کے
قریب ... کے ... بیٹھ ...
نے ... سر ... کے ساتھ ...
... پیٹ میں ... اور ادھر ادھر ...
... وہ بکری کے ... میں اس طرح ...
کی ... بیگم ... کر
... ڈالی ... دیکھی ... علامت
... کی ... میں صاف عیاں تھی۔
... بکری کی ... سے ... کی ... اس طرح
... کہ ... مرحوم ... کی ...
بندر والی بکری کی ... ہوگی۔
... بعض ... کا ...
... کے شاگرد ہیں۔ ...
... اسباب سے ... کے ...
... میں ... وہ اسباب ... نہیں ہے
... جنگ ... آئے ... اور ...
اور ... کی ... سے قرض لیا اور
... پیدا ... کیا گیا ... کے ...
اور ... کے باعث جو کچھ ... تھا
... میں ... اب ... کر ... جنگ
... سے دام دام وصول کر لیں گے اور ... سے
قرض کی ... ادا ہو گی۔ ... قسمت ...
... کیا ... الغیب ...
کا ... انگ ... ہے۔



بیٹھے ہیں تیرے در پہ تو کچھ کر کے اٹھیں گے
یا جان ہی دے کر گئے یا تیرے کے اٹھیں گے

بتا ... گیا۔ ... ایک ... دیا۔
... کی کوشش ... کی ... ہوئی ...
... راستہ نکال لیا۔
... افسانہ سے ... ہے کہ ... کوشش
... سمجھ لیں کہ فاضل مصنف
... کے ... گورنمنٹ ... کالج ... کے
... ہیں ... گیا ... دو ...

کمال کے پیچھے ذہن میں ہے مختصر یہ کہ انڈسٹریز کو
بھی تم اختیار نہیں کر سکتے کہ اوقاف کرے، اس تجارت
کی اجازت نہیں دی جا سکتی ہم سستا مال ملک کے اندر
کرایہ صنعت کا گویا دونا پیچھے ہو گا اور یہاں سستا
مال ہم کو اس کے کہ صنعت و اسباب میں توازن و
تناسب پیدا ہو سکے۔ درحقیقت اس وقت بازار میں سب سے زیادہ
مفلس یہاں حقاب کی قوم ہو رہی ہے کہ جس کے پاس
بے تحاشا کاغذ اکٹھا ہو رہا ہے اس کے بعد قرض کم ہو گا
ان اشیاء کا سودا ہو رہا ہے تو ان کی نظر اسی طرح سے
دیکھ کر ہم نہ پائے ہوئی حالت میں کیا سکتے ہیں، اس
حالت میں چند سال گزر گئے۔ آخر اس نے ...
یہ ایک مال ... دے دیا تھا۔

قول ہے کہ قاضی صاحب نے کسی مال سے خوش ہو کر
تشبیہ کی سرور ... سود کر کے شہر
... ہو گئے گئے ... چاہتا ہے
یہ کہتے ہیں خائف ہونے سے ڈرتے ہیں اس کو خبر دار کر
دیا تھا مہر ہی مرتا ہے کہ اگر کوئی قرض دے گا
تو قاضی صاحب کی سرکار سے اگر ... نہ گی
کیونکہ تحریر کے بعد ... نے اپنی اجرت
مانگی اور کہتے ہوئے ... مطلب کیا بجز ہے
حساب میں ایک ایسا کہ ... دو رکعت ہوئی
... یہ مطلق ہی گئیں پھر کیے نکلے۔

اے مختون ...
قاضی صاحب نے ایک ... ایام!

مطلب یہ ہوا کہ میرا کام ہی ہے ... قرض نہ کرتا
تو یہ نوبت کیوں آتی۔

زمانہ جنگ اور اس کے بعد کی حالت کا اندازہ اس
خبر سے ہوتا ہے جو سٹر لارڈ جارج کے منہ سے نکلا
ہے کہ اتنا ہوں تو زمانے کے حکم پر ملک کو حکم ہوتا ہے
کہ کہاں سے لاؤں، یہ ہو رہا ہے کا حال ہے؟
خواب سے جیسا حقاب نے جو ... کے پانچ ملک یہ
تو برطانیہ اپنے قرض خواہ (امریکا) سے سونے کا ذرا
بھی دو نے حقاب کا ... ادا کر سکا۔ امریکا نے
نے اسے دیکھا۔ ادھر مرحوم ... کا خانہ داروں
یہ ... ایک پر

مشترکہ ہونے کی ایسی صورت میں اپنی ... مسلط
ہے کہ ہم کو ... کر رہا ہے، یہ کہتے ہیں کہ مشورہ میں
ایک ملک ہی ہندوستان کی زراعتی اور انگلینڈ کے ...
ہوا ہے کہ دنیا میں بہتری ... ہوئی ہے اس کو
بازار میں کھلی ڈنڈی اور انگلستان کی لوٹی ہے
دوسرے دیکھئے تو ہندوستان کو اس جنگ میں یہ
کون سا ملی نفع ہوا۔ زمانہ جنگ سے آج تک
مالی، ملکی، تمدنی، اور اخلاقی اعتبار سے تجارتی
زراعتی، نسلی، کوئی منفعت دکھائی نہیں دیتی۔
اگر ہندوستان کی آسائش کسی قدر بھی ترقی کرتی
تو یہ شورش پیدا ہوتی نہ برطانیہ کو امریکا اور
دوسرے ملکوں کا قرض دینا ہوتا کیونکہ یہ شورش
ہوئی۔ ایک بے سرمایہ ملک کیلئے اتنی بڑی ازلی
سلطنت کی تجارت کو کیا ضرر پہنچا سکتا ہے؟
عجب منطق نکالی ہے۔
پھر اس کے بھی قائل ہیں کہ ہندوستانیوں میں
اتفاق نہیں کیونکہ جس گھر میں پھوٹ ہوگی وہ خود
برباد ہوگا یا بگاڑ دوسرا۔
حکومت یہ کہتی ہے کہ ملکی خراج وصول ہو رہا ہے
کوئی تحریک اثر مالیہ نہ ادا کرنے کی تحریک کا نہیں
ہے، اور ہے بھی تو خال خال۔ وجود ... ادھر
اس ولایتی اخبار کا نقد کہ جس نے یہ عجیب الزام
بکری پر لگایا ہے۔ الزام کے ساتھ دوسرا سیلہ
بھی دکھانا تھا کہ ہندوستان کی تجارت نے کس قدر
ملک سے دستگیری حاصل کی اور بیاروں کے حصے کی
کمائی سے کتنا پیٹ بھرا، اس وقت نہ سودا بھی
مال ہے نہ بیٹی کچہری کی جگہ خیال پڑا ہے اور
خالی ہمدردوں کی ... میں جو کچھ بھرا گیا ہے اس کی
کسی کو خبر نہیں۔

المختصرا

سنتے ہیں کہ سر اکنس اپنے سر و متعلقہ ارکر
وزیر کو قرض لینے کی حاجت ہو گئی۔ لاہجان گئی
کہا سا تھا دست عجب موجود ہے تو وہ پیر [illegible]

کیا حقیقت ہے کہ بعض جریدہ خوشی سے ...
اسلامی حسب ... تو تعلیم نہیں کرنے والا جانتی ہیں
کہ تعلیمیں بہ راضی ہوں گے مگر ہندوستان
کے نقیبوں اور خصوصیوں کو اس مطلب والا صاحب
بعض اس قرض کا حصہ ہے، فریقِ دوم
بھی کی سمت کی اجازت ہے۔ تحقیق یہ کہ ... بجائے
کے جنابی شورش کی جائے اور والا صاحب
صرف کو بھی لازم ہے کہ وہ اپنی ہندوستانی
رعایا کے رجحان کا لحاظ کریں کیا اس کو سارا
ہندوستان کے مسلمانوں نے والی کی گردن پر
رکھ دیا تھا۔

آگرہ سے ہفتہ وار الناصر صاحب
پھر برآمد ہوئے ہیں۔ آپ پہلے بھی ہفتہ وار کے لیے
پیدا ہوئے تھے۔ اسی وجہ سے آپ نے ٹائٹل
پر جلد نمبر تحریر فرمایا ہے۔ آپ کا مقصد عالی شیعہ
کانفرنس کی تذلیل و تحقیر ہے۔ امید ہے کہ اس
مبارک مراد کا استقبال شیعوں کی طرف سے
دھوم دھام کے ساتھ ہوگا کیونکہ یہ سر اکبر زیدی
ہے۔ اس میں ایک مضمون تو ہے شیعہ کانفرنس
کے تمام پول کھل گئے اور سیدھی تیر کی طرح کر دی
گئی ہے کہ عنوان سے اس کے محرر کوئی خیرات علی
صاحب ہیں۔ اور دوسرا مضمون ہے جنبیہ
کانفرنس کی اصلی تصویر، اس کے مصنف ہیں
کوئی دوسگی شیعہ کانفرنس ... مگر ساتھ ہی
... صاحب نے
بھی کمال پیدا کی ہے۔ الناصر میں یہ اعلان ہوگا کہ
... کے وظیفے حضور نظام
کی طرف سے مقرر ہو گئے، ایک شمس العلماء مولوی نجم الحسن
دوسرے شمس العلماء مولوی ناصر حسین صاحب۔
مدرسۂ ... کا حساب اور ...
... صاحب ...
... [illegible]
کا یہ تجربہ بہت مفید ہوگا کیا اصلی کانفرنس سے قوم
بنتی ہے اصلی افراد سے مراد جو قوم
بین خلق یہاں حضرات کو ساتھ دیتی ہے۔ فاتم۔

ضوابط ایجنسی اودھ پنچ

(۱) زر ضمانت پیشگی جمع کرنا ہوگا۔

(۲) ایجنسی ... کم از کم ... پرچوں کی لی جائے گی۔

(۳) ... بحساب ... فی پرچہ (در صورت ...) کمیشن ایجنٹ صاحب کو دیا جائے گا۔

کسی حالت میں بھی پرانے پرچے واپس نہ لیے جائیں گے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟

اگر آپ اشتہاری ادویات و طلائی نسخہ جات جاہل و خود رو طبیبوں کے ہاتھوں اپنی کمائی نثار کرتے کرتے مایوس ہو چکے ہیں اور اس عالم یاس میں کامیابی حاصل کرنا یا تجارت خاصہ شروع کرنے کے خواہشمند ہیں اگر آپ ماہر تجربہ کار کامل الفن ... الاطبا کے مشہور ... بلا واسطہ فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ایک کارڈ لکھ کر دواخانہ معدن الادویہ کی جدید فہرست طلب کر کے فائدہ اٹھائیے اور دوسرے بھائیوں کو بھی نفع پہنچائیے۔ تمام خط و کتابت بصیغہ راز رہتی ہے۔

المشتہر۔ دواخانہ معدن الادویہ ... لکھنؤ

غذائے روحانی

معارف النغمات

یعنے

وہ بے نظیر کتاب جس نے سچ مچ ہوا میں گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کی طرح سروں کو محفوظ رکھنے بلکہ گلے کی جلترنگ کا نقشہ کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تا حال موسیقی کے جزو علمی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

حصہ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنے

تان سین کے عہد سے لے کر زمانہ حال تک صد ہا اساتذہ فن کی گائکی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی صرف چار سو سے زیادہ چیزوں کا نقشہ کتاب پر کھینچ دیا ہے

استاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار ہیں جو راگوں کی صرف چار سو ہیں اس کتاب میں انہوں نے نقل کی گئی ہیں بلکہ گاکر آپ گلے سے ادا کر سکتے ہیں اور کتاب کے رموز کو سمجھ لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ابتدائے کتاب میں لکھ دیئے گئے ہیں ہر ایک راگ کو برت سکتے ہیں جس طرح کہ استاد خود تعلیم دیتا ورنہ ایک معمولی ہارمونیم یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہیں۔ انکے علاوہ دیگر مشاہیر کا ذخیرہ ہے جس کو اس کتاب میں مصنف نے ہزاروں روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکے اس کتاب کو مرتب کیا ہے حصہ دوم نہایت مقبول ہوا تمام ہندوستان کے استادوں کا سرمایہ ناز اسمیں موجود ہے۔ قیمت پانچ روپیہ محصول ڈاک ہر حال ذمہ خریدار۔ المشتہر:۔ منیجر اودھ پنچ لکھنؤ